بسم اللہ الرحمن الرحیم

نعم المولیٰ ونعم النصیر

# صرف یا اللہ مدد

پسند فرمودہ

فقیہ العصر شیخ التفسیر والحدیث حضرۃ مولانا مفتی محمد زرولی خان صاحب دامت برکاتہم

ترتیب وتالیف

مولانا غلام غوث آریانوی دیوبندی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نعم المولیٰ و نعم النصیر ط

جدید اضافہ شدہ ایڈیشن

# صرف یااللہ مدد

جس میں قرآن و حدیث کے حوالوں سے یہ ثابت کیا گیا ہے کہ مشکل اور مصیبت کے وقت غائبانہ پکار کے لائق اللہ تعالیٰ کی ذات اقدس ہے. جس نے کائنات کو عدم سے وجود بخشا. لہٰذا ایک مسلمان کی یہ شان ہونی چاہیے کہ ہر گھڑی خواہ راحت ہو یا مصیبت، صحت ہو یا مرض صرف یااللہ مدد ورد زبان ہو. اس کے علاوہ باقی یا تو شرک کے دائرے میں یا بدعت کے زمرہ میں داخل ہیں.

پسند فرمودہ: فقیہ العصر شیخ التفسیر والحدیث حضرت مولانا مفتی محمد زرولی خان صاحب. دامت برکاتہم.

ترتیب وتالیف: مولانا غلام غوث آربانوی دیوبندی

## طباعت کی عام اجازت ہے

نام کتاب: صرف یا اللہ مدد

مؤلف: مولانا غلام غوث آربانوی دیو بندی

اشاعت باراول: صفر ۱۴۲۱ھ، مئی ۲۰۰۰

تعداد: ایک ہزار (۱۰۰۰)

اشاعت باردوم: ذی الحجہ ۱۴۲۳ھ/فروری ۲۰۰۳ تعداد ایک ہزار

اشاعت بارسوم: ذیقعدہ ۱۴۲۸ ، دسمبر ۲۰۰۷ تعداد ایک ہزار

### ملنے کا پتہ

۱. عطاء اللہ مغیری جامعہ عربیہ مطلع العلوم بروری روڈ کوئٹہ

۲. احسنی کتب خانہ جامعہ عربیہ احسن العلوم گلشن اقبال بلاک نمبر ۲ کراچی

۳. مدرسہ عربیہ مظاہر العلوم چاغی اسٹریٹ سریاب روڈ کوئٹہ

۴. قاری سمیع اللہ مدرسہ منبع العلوم کلی مبارک کوئٹہ

۵. حافظ ضیاء اللہ دیو بندی مدرسہ عربیہ اشرفیہ سبزل روڈ کوئٹہ


## فہرست

# انتساب

مادر علمی دار العلوم دیوبند............کے نام

جن کی فیوضات ظاہری اور باطنی سے تمام دنیا سیراب ہو رہی ہے. انشاء اللہ تعالیٰ تا قیام دنیا سیراب ہوتی رہے گی.

نیز مادر علمی نے (اذا استعنت فاستعن باللہ) کی دعوت کے ذریعہ شرک اور بدعت کے موذی اور مہلک مرض میں مبتلا بے شمار قلوب کو وحدانیت خداوندی اور سنت نبویؐ کا جام پلا کر شفایاب اور شاداب کر دیا.

اللہ تعالیٰ اس مرکز علمی کے سایہ کو تادیر عالم اسلام پر قائم اور دائم رکھے.

خاک پائے علماء دیوبند

احقر غلام غوث آربانویؔ دیوبندی

٢٠ صفر ١٤٢١ . ٢٥ مئی ٢٠٠٠ یوم الخمیس

## رائے گرامی

شیخ التفسیر والحدیث قاطع شرک وبدعت

حضرت مولانا عبدالباقی صاحب مدظلہ مدیر جامعہ مفتاح العلوم کوئٹہ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا بابرکت زمانہ اور اسی طرح قرون مشہود لہا بالخیر جُوں جُوں دور ہوتا جارہا ہے۔ امور دین عقائد واعمال میں رخنے پڑتے جارہے ہیں۔ ہر شخص اور ہر گروہ اپنے ایجاد کردہ نظریات اور خیالات کو دین خالص بنانے پر بضد ہے خواہ وہ شرک وبدعت ہی کیوں نہ ہو۔ ایڑی چوٹی کا زور لگا کر شرک کو توحید اور بدعت کو سنت ثابت کرنے کے درپے ہے۔

اور ایسی لچّر باتوں کو مثلاً عرس، انگوٹھے چومنے، گیارویں کی رسم، جشن بدعات، قبروں کا طواف وغیرہ کو دین کہا جارہا ہے جو کہ صحابہ کرام، تابعین، تبع تابعین، ائمہ مجتہدین کے وہم وخیال سے بھی نہیں گذرے۔ اس سے انکار نہیں کہ دین وشریعت وہی ہے جو ان نفوس مقدسہ سے ثابت ہو۔

جناب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جتنا شرک وبدعت کی تردید فرمائی اس کی کوئی حد نہیں۔ مولانا غلام غوث آربانوی دیوبندی کی تالیف ''صرف یا اللہ مدد'' نظر سے گذری جو توحید باری تعالیٰ کے موضوع پر اہمیت کا حامل ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے مشرکین ومبتدعین کے لئے ذریعہ ہدایت بنائے اور مولانا موصوف کی محنت کو اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت سے نوازے۔ آمین

یرحم اللہ عبداً قال امینا

ابو محمد عبدالباقی عفا اللہ عنہ



## رائے گرامی

شیخ التفسیر والحدیث مجاہد ملت حضرت مولانا سید عبدالستار شاہ صاحب مدظلہ

مدیر جامعہ رحیمیہ نیلا گنبد سرکی روڈ کوئٹہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

امن یجیب المضطر اذا دعاہ (الایۃ)

اللہ تعالیٰ ہی پریشانیوں پر سننے والا اور ہر غم کو دور کرنے والا ہر پکار پر موجود وحاضر۔ اس کے علاوہ اور کوئی نہیں۔ حافظ شیرازی نے کہا۔

حافظ آب رخ خود بردر ہر سفلہ مریز

حاجت آں بہ کہ بر قاضی الحاجات بریم

ہر غم ومصیبت پر وہی ایک ذات پاک سننے والا خبردار فریاد رسی کرنے والا کیا بحال کسی عاجز مخلوق کا کہ اپنے فائدہ اور نقصان پر قدرت نہیں رکھتا

ہو. کسی کا کیا سنے گا. جس ہستی کو بڑی ہستیوں نے پکارا بس وہی سب کا خالق اور سب کا سننے والا ہے. کیا ظلم و بے انصافی ہے کہ غیروں سے اگر کوئی کسی سننے کا توقع رکھتا ہو. زیر نظر رسالہ حضرت مولانا غلام غوث آربانوی دیوبندی نے اسی مضمون (توحید) کو بڑے پیارے مدلل انداز میں بیان فرمایا ہے. ہر مسلمان کے لئے قابل دید و لائق مطالعہ ہے. (جزاہ اللہ خیراً)

سید عبدالستار شاہ
۱۲ ذوالحجہ ۱۴۲۳ھ
۱۳ فروری ۲۰۰۳ء



## رائے گرامی

مجاہد ملت حضرت مولانا مولا بخش صاحب مدظلہ،
مدیر مدرسہ صدیقیہ مستونگ بلوچستان

حامداً و مصلیاً یقینی نجات ہو چاہے اعمال کی قبولیت دونوں کا دارومدار عقیدہ کی درستگی پر ہے منجملہ باطل عقیدوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ جہاں اور جس موقعہ پر اللہ تعالیٰ کو ہی کو پکار صحیح عقیدہ ہے. اور ایسے موقع پر غیر اللہ چاہے وہ نبی ہو یا ولی چاہے قطب و ابدال یا جو بھی ہو اس کو نفع یا نقصان کی امید اور ''عقیدہ'' کی بنا پر پکارنا بدعقیدگی اور شرک ہے. مؤلف نے زیر نظر رسالے میں قرآن و حدیث کے مضبوط حوالوں سے یا ثابت کرنے اور سمجھانے کی کوشش کی ہے جو یقیناً ایک خیر خواہ اور درد دل رکھنے والے عالم دین کی ذمہ داری ہے. ''فجزاہ اللہ عن المسلمین خیرا'' پڑھنے والے احباب سے گزارش ہے کہ اس رسالہ کو پڑھ کر اپنے عقیدہ کی اصلاح اور دوسرے سادہ لوح مسلمان بھائیوں کی رہنمائی کریں.

الغرض کہ ہمارے سادہ لوح یا ''بدعقیدہ'' مسلمانوں کی روزمرہ کی گفتگو اور مجلسوں میں دانستہ یا نادانستہ طور پر جو یارسولؐ مدد، یاغوث اعظم مدد، یاعلی مدد، المدد یارسول اللہ وغیرہ الفاظ استعمال ہوتے ہیں یہ یقیناً شرکیہ اور بدعقیدگی کے کلمات ہیں جن سے بچنا واجب اور ضروری ہے۔

رسالے کے مندرجات مؤلف کی اپنی باتیں نہیں بلکہ قرآن وحدیث کی باتیں ہیں. جیسے کہ رسالہ اول سے آخر تک اس کا آئینہ دار ہے۔
مؤلف کے حق میں بے ساختہ دل سے دعا نکلی کہ انہوں نے ایک اہم موضوع پر قلم اٹھا کر عامۃ المسلمین پر احسان فرمایا۔

(جزاﷲ تعالیٰ احسن الجزاء).

مولانا بخش غفرلہ، مدرسہ عربیہ صدیقیہ مستونگ

۴ ربیع الاول ۱۴۲۱ھ



بسم اللہ الرحمٰن الرحم

الحمدﷲ رب العالمین والصلوٰۃ والسّلام علی سید المرسلین وعلیٰ آلہ الطیبین والطاھرین . اما بعد فاعوذ باﷲ من الشیطان الرجیم. بسم اللہ الرحمٰن الرحیم. ایاک نعبد و ایاک نستعین.
ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ سے ہی مدد طلب کرتے ہیں.

**تشریح:** کسی سے مدد مانگنا اگر مادی اسباب کے تحت ہو جیسا کہ ایک انسان دوسرے انسان سے مدد لیتا ہے یہ شریعت کے خلاف نہیں. کیونکہ اس کے بغیر تو دنیا کا نظام چل نہیں سکتا. مگر وہ مخصوص استعانت اور امداد جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ خاص ہے اور غیر اللہ کیلئے شرک ہے اس کی دو قسمیں ہیں ایک تو یہ کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی فرشتے یا پیغمبر یا بزرگ مثلاً شہباز قلندر، پیر سہری، وکانی بابا، بابا فرید، لطیف بھٹائی، پیر دلو، پیر لکڑی، پیر سالم شاہ، پیر جوگنگ، بلانوش، مست توکلی، بابا نورانی شاہ، تیار غازی بابا، قلندر شاہ بابا، پیر سخی، پیر تھگو بابا، خرواری بابا، خاکی شاہ بابا، جمل بابا وغیرہ کو خدای تعالیٰ کی طرح قادر مطلق اور مختار کل سمجھ کر اس سے اپنی حاجت مانگے یہ تو ایسا کھلا ہوا کفر ہے کہ عام مشرکین بت پرست بھی اس کو کفر سمجھتے ہیں. اپنی بتوں اور

دیوتاؤں کو بالکل خدا تعالیٰ کی مثل قادر مطلق اور مختار مطلق یہ کفار بھی نہیں
مانتے بلکہ وہ کہتے تھے کہ (مانعبدهم الا ليقربونا الى الله زلفىٰ)

دوسری قسم وہ ہے جس کو کفار اختیار کرتے ہیں اور قرآن اور اسلام اس کو باطل اور مشرک قرار دیتا ہے۔ (وایاک نستعین) میں یہی مراد ہے کہ ایسی استعانت اور امداد ہم اللہ تعالیٰ کے سوا کسی سے نہیں چاہتے وہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی کسی مخلوق فرشتے یا پیغمبر یا بزرگ یا دیوتا کے متعلق یہ عقیدہ رکھنا کہ اگرچہ قادر مطلق اللہ تعالیٰ ہی ہے اور کامل اختیارات اسی کے ہیں۔ لیکن اس نے اپنی قدرت واختیار کا کچھ حصہ فلاں بزرگ کو سونپ دیا ہے اس بارے میں وہ خود مختار ہے جیسا کہ ہمارے زمانے کے بدعتی اور مشرکین کا عقیدہ ہے۔ یہ وہ استعانت واستمداد ہے جو مومن وکافر میں فرق اور اسلام وکفر میں امتیاز کرتی ہے۔ قرآن مجید اس کو شرک وحرام قرار دیتا ہے مگر بت پرست مشرکین اس کے قائل ہیں۔ نیز اس وقت کے قبر پرست مولوی اور پیر صاحبان کا بھی اس پر عمل ہے۔

خلاصہ یہ کہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو ہر نماز میں اس عہد کی تجدید کا حکم دیا ہے کہ میرے بغیر کسی کو حاجت روا مشکل کشا سمجھ کر امداد واستعانت کے لئے نہ پکاریں بلکہ ہر مصیبت اور مشکل کے وقت صرف یا اللہ مدد کہہ کر پکارنا چاہیے۔ معلوم ہوا کہ یارسول اللہ مدد، المدد یارسول اللہ،



یاغوث اعظم دستگر، یاعلی مدد وغیرہ مشکل کشائی اور حاجت روائی کی نیت سے پکارنا اور لکھنا جائز نہیں ہے۔

دربلا یاری مخواہ از ہیچ کس
زانکہ نبود جز خدا فریاد رس

☆☆☆

## خدا ہی مدد کرتے ہیں

وَمَا النصر اِلّا من عندالله العزيز الحكيم ط (القرآن)

ترجمہ: اور نہیں مدد آتی مگر خدا تعالیٰ کی طرف سے جو کہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

تشریح: جب نصرت اور مدد اس ذات وحدہ لاشریک لہ کے قبضہ قدرت میں ہے تو اسی ذات پاک جل جلالہ سے مدد مانگنا چاہیے۔ انبیاء واولیاء نے بھی ہر مشکل میں اسی ذات پاک سے صرف یا اللہ مدد کہہ کر مدد مانگی۔ تو جعلی مولوی اور پیر صاحبان کا یاغوث اعظم مدد، یاعلی مدد کا رٹا لگانا شکم پروری کے لئے سادہ قسم کے مسلمانوں کو دھوکہ میں رکھنے کے علاوہ کچھ بھی نہیں۔

جو خود محتاج ہووے دوسروں کا
بھلا اس سے مدد مانگنا کیا

☆☆☆

# مانگنا ہے تو خدا سے مانگ

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا سئلت فاسئل اللہ و اذا استعنت فاستعن باللہ (ترمذی)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تجھ کو کچھ مانگنا ہو تو صرف اللہ سے مانگ اور اگر مدد مانگنا ہو تو بھی صرف اللہ ہی سے مدد مانگ.

تشریح: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کو تاکید فرمادی کہ یا مافوق الاسباب صرف خدا ہی سے مدد مانگا کرو. جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات ہمیں صرف یا اللہ مدد کہنے اور پکارنے کا سبق دے رہی ہیں تو بدعت اور شرک کے مریض کا یارسول اللہ مدد، یاعلی مدد، یاغوث مدد کہنے اور لکھنے پر بضد کیوں.

اے بدعتی ایں راہ کہ تو ی روی بترکستان است.

☆☆☆

# آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا

اللھم لا مانع لما اعطیت ولا معطی لما منعت.

ترجمہ: اے اللہ جس کو تو دیدے اسے روکنے والا کوئی نہیں اور جس سے تو روک دے اسے دینے والا کوئی نہیں.



تشریح: معلوم ہوا کہ تمام خزانے خواہ رزق کے ہوں یا صحت وتندرستی کے یا ان کے علاوہ تمام کے تمام خدائے بزرگ وبرتر کے قبضہ قدرت میں ہیں. لہٰذا صرف یا اللہ کہہ کر اسی ذات سے مانگنا چاہیے. اس کی مرضی کہ کسی کو جتنا دے یا نہ دے. غرضیکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہی پختہ عقیدہ تھا اور امت کو بھی اس عقیدے کی تعلیم دی. نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی واضح کردیا کہ میں نبی ہو کر بھی صرف اللہ تعالیٰ سے مانگتا ہوں.

از کسے دیگر چہ می خواہی مگر
حق زدادن مفلس آمد اے پسر

☆☆☆

# غیر اللہ کو پکارنے کی ممانعت

ولا تدع مع اللہ الھا اخر لاالہ الاھو. (القرآن)

ترجمہ: اور نہ پکار خدا کے ساتھ کسی اور کو مشکل کشا مان کر اس لئے کہ اللہ کے بغیر کوئی مشکل حل نہیں کرسکتا.

تشریح: قرآن مجید نے مشکل کشائی کے لئے غیر اللہ خواہ یکپاسی ہو یا دوپاسی یا پیر سہری ہو یا مست توکلی یا بابا نورانی ہو یا شہباز قلندر کو پکارنے سے روک دیا ہے مگر ہمارے زمانے کے بدعت زدہ اور شرک کے مریض تو

غیر اللہ کی پکار اور استمداد کے شیدائی بنے ہوئے ہیں. مگر موحد دیوبندی کی ایمان کا صدا اور ندا تو صرف یا اللہ مدد ہے. اور صرف یا اللہ مدد ہی راہ ہدایت اور راہ نجات ہے.

خدا فرما چکا ہے قرآن کے اندر
میرے محتاج ہیں پیر و پیغمبر
نہیں طاقت سوا میرے کسی میں
کہ کام آوے تمہارے بے کسی میں
جو خود محتاج ہو وے دوسرے کا
بھلا اس سے مدد مانگنا کیا.

☆☆☆

## غیر اللہ کو پکارنا گمراہی ہے

و من اضل ممن يدعو من دون الله من لا يستجيب له الىٰ يوم القيامة و هم عن دعائهم غافلون. (القرآن)

ترجمہ: اور اس سے بڑھ کر کون گمراہ ہے جو اللہ تعالیٰ کے سوا ایسوں کو پکارے جو قیامت تک پکارنے کا جواب نہ دیں اور وہ ان کا پکارنا سنتے تک نہیں.

تشریح: اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو غائبانہ پکارنا گمراہی ہے. غائبانہ پکار کے



لائق صرف اللہ تعالیٰ کی ذات اقدس ہے. بزرگ سے خواہ وہ علی ہجویری ہو یا بلانوش ہو یا غوث بادشاہ ہو یا صابر شاہ ہو مشکل اور مصیبت میں مدد مانگنا گمراہی اور جائز نہیں ہے. مدد تو اس ذات سے مانگا جائے جس کو پکارنے والوں کا حال معلوم ہو. اولیاء، انبیاء کو تو پکارنے والوں کی خبر تک نہیں ہوتی کہ ہمیں کون پکار رہا ہے. لہٰذا بڑے گمراہی میں ہیں وہ لوگ جو ہزاروں میل دور سے انبیاء، اولیاء کو مدد کے لئے پکارتے رہتے ہیں. کبھی تو المدد یا رسول اللہ اور المدد یا غوث اعظم کہتے تھکتے نہیں اور کبھی یا علی مشکل کشا یا علی مدد کے نعرے بلند کر کے گمراہ ہو رہے ہیں. گمراہی سے بچنے کا راستہ یہ ہے کہ مشکل اور مصیبت کے وقت صرف یا اللہ مدد کہہ کر پکارا کرے اور ہر بدعتی سے نفرت کا اظہار کرے.

غیر حق را ہر کہ خواند اے پسر
کیست در دنیا از و گمراہ تر

☆☆☆

## شیطان کا گمراہ کرنے کا ایک طریقہ

کچھ ایسے لوگ بھی ہیں جو مخلوق خواہ نبی ہو یا پیر و فقیر سے ما فوق الاسباب مدد مانگتے ہیں خواہ وہ پیر و فقیر زندہ ہو یا مردہ اس سے شیطان کو

موقع ملتا ہے اور وہ اس پیر وفقیر کی صورت بن کر آتا ہے اور مدد مانگنے والے مشرک کی ضرورت پوری کرتا ہے. مشرک یہ خیال کرتا ہے کہ یہ وہی پیر صاحب ہے جس سے فریاد کی تھی حالانکہ یہ خیال غلط ہے بلکہ وہ شیطان ہے جو حتی الامکان گمراہ کرنے کی کوشش میں لگا ہی رہتا ہے اب اس نے موقع پا کر گمراہ کر دیا کیونکہ جب وہ مشرک کی اس مقصد میں مدد کرتا ہے تو نفع سے بدرجہا زیادہ عقیدہ بگاڑ کر نقصان پہنچاتا ہے.

ہاں شیطان کی یہ مجال نہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شکل اور صورت بن سکے. (مجالس ابرار).

تشریح: معلوم ہوا کہ پیروں اور بزرگوں کو مصیبت کے وقت غائبانہ پکارنے سے شیطان کو گمراہ کرنے کا بڑا موقع ہاتھ لگتا ہے. خواہ وہ شیطان جن ہو یا انسان. یہی تو وجہ ہے کہ قبر پرستوں، بدعتیوں کی زبان پر صرف یا اللہ مدد بھاری اور مشکل ہے. اس پر بس نہیں بلکہ کسی موحد توحید کی شیدائی دیوبندی کی زبان سے صرف یا اللہ مدد سن کر ان کی طبیعت اس قدر مرجھا جاتی ہے کہ گویا پچاس سال سے ٹی بی کا مریض ہے. ہاں جب غیر اللہ (بزرگ وفقیر) کا تذکرہ ہوتا ہے تو خوشی سے پھولے سماتے نہیں. قرآن مجید نے ایسے بدعقیدہ افراد کا نقشہ یوں پیش کیا:

و اذا ذکر اللہ وحدہ اشمازت قلوب الذین لایؤمنون بالاخرۃ و



اذا ذکر الذین من دونہ اذا ھم یستبشرون.

ترجمہ: جب فقط اللہ (صرف یا اللہ مدد) کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان لوگوں کے دل منقبض ہوتے ہیں جو آخرت کا یقین نہیں رکھتے اور جب اس کے سوا اوروں (معبودان باطلہ) کا ذکر آتا ہے تو اسی وقت وہ لوگ خوش ہو جاتے ہیں.

ہمارے زمانے کے مشرک پیر وفقیروں کا نام سن کر خوشی سے پھول جاتے ہیں اور جب توحید کا بیان اور تذکرہ ہو تو ان کے چہرے سیاہ پڑ جاتے ہیں. معلوم ہوا کہ صرف یا اللہ مدد سے مشرکین کو چڑ ہے اور موحد کا تو صرف یا اللہ مدد ورد زبان اور حرز جان ہے. اسی عقیدہ پر جیتا اور مرتا ہے.

چند اشعار جن سے کفر وشرک کی تصویر نمایاں ہے

حقیقت میں دیکھو تو خواجہ خدا ہے
ہمیں در پہ خواجہ کے سجدہ روا ہے

بگرداب بلا افتاد کشتی
مدد کن یا معین الدین چشتی

وہی جو مستوی عرش تھا خدا ہو کر
اتر پڑا ہے مدینہ میں مصطفیٰ ہو کر

ہمارے سرور عالم کا رتبہ کوئی کیا جائے
خدا سے ملنا چاہے تو محمد کو خدا جانے

الله کے پلے میں وحدت کے سوا کیا ہے
جو کچھ ہمیں لینا ہے لے لیں گے محمدؐ سے
شریعت کا ڈر ہے نہیں تو صاف کہہ دوں
خدا خود رسول خدا بن کے آیا

☆☆☆

## بزرگو، پیروں سے مانگنا اللہ کی ناقدری ہے

یاایها الناس ضرب مثل فاستمعوا له ان الذین تدعون من دون الله لن یخلقوا ذبابا ولو اجتمعوا له ............. و ما قدر الله حق قدره.

ترجمہ: اے لوگوں ایک عجیب بات بیان کی جاتی ہے اس کو کان لگا کر سنو (وہ یہ ہے کہ) اس میں کوئی شبہ نہیں کہ جن کی تم لوگ خدا کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہو وہ ایک مکھی کو بھی پیدا کر نہیں سکتے گو سب کے سب ہی جمع ہوجاویں............ ان لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی جیسی تعظیم کرنا چاہیے تھی وہ نہ کی.

تشریح: جو لوگ اللہ تعالیٰ کی سلطنت اور بادشاہی میں رہ کر ان کی پیدا کردہ غذا، لباس وغیرہ کو استعمال کرنے کے باوجود بھی مافوق الاسباب



بزرگوں، پیروں سے مدد مانگتے ہیں. ان کے گنبدوں اور مزاروں کے چکر لگا کر ان کا طواف کرتے ہیں یہ بہت بڑے ناقدر ہیں جنہوں نے خدا کی ناقدری کی ہے. کیونکہ اصل بات یہ ہے کہ جس کی کھاؤ اس کی گاؤ لہٰذا آڑے وقت میں مشکل کشائی کے لئے صرف یا اللہ مدد کہنا ضروری ہے اس میں خدا کی قدر شناسی ہے. موحد یعنی دیوبندی اس لئے ہر وقت صرف یا اللہ مدد کہتا ہے کہ دیوبندی قدر شناس اور نمک حلال ہے.

شرک و بدعت کے مریض اپنے شرکیہ عقائد پر پردہ ڈالنے اور سادہ قسم کے مسلمانوں کو دھوکہ دینے کے لئے طوطی کی طرح بول اٹھتے ہیں کہ آیات کے اندر (من دون الله) سے مراد بُت ہیں نہ کہ ہمارے بزرگ پیر وفقیر. اصل بات یہ ہے کہ جب اللہ تعالیٰ ناراض ہوتے ہیں تو عقل چھین لیتے ہیں. بلکہ (من دون الله) سے مراد اللہ تعالیٰ کے علاوہ تمام مخلوق ہے خواہ نبی ہو یا بزرگ مولوی ہو قرآن مجید میں بہت سی جگہ (من دون الله) سے پیر، درویش، علماء مراد ہیں مثلاً اللہ تعالیٰ کا راشاد ہے.

١. اتخذوا احبارهم و رهبانهم اربابا من دون الله .

ترجمہ: بنالیا ہے انہوں نے اپنے مولویوں اور پیروں کو خدا کے بغیر متعدد رب.

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے مولویوں اور پیروں کو (من دون الله) سے تعبیر کیا ہے.

۲. اور دوسری جگہ اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو (مـــن دون اللہ) سے تعبیر فرمایا. ارشاد باری ہے

قل اتعبدون من دون اللہ مالا یملک لکم ضراً ولا نفعاً.

ترجمہ: آپ (اہل کتاب انصاریٰ) سے کہہ دیجئے کہ کیا تم خدا کے سوا اس کی عبادت کرتے ہو جو تمہارے لئے نہ ضرر کا اختیار رکھتا ہے نہ نفع کا.

تشریح: یہاں (مــن دون اللہ) سے مراد حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہیں تو معلوم ہوا کہ (مــن دون اللہ) صرف بت نہیں بلکہ اس سے اللہ تعالیٰ کے سوا خواہ ملائکہ ہو یا انبیاء یا بزرگ پیر وفقیر وغیرہ سب مراد ہو سکتے ہیں.

۳. ایک شخص نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سجدہ کرنے کی خواہش ظاہر کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

ولکن اکرموا نبیکم و عرفوا الحق لا ینبغی ان یسجد لاحد من دون اللہ.

ترجمہ: ہرگز نہیں البتہ اپنے نبی کی تکریم کرو اور ہر صاحب حق کا حق پہچانو. اللہ کے سوا کسی کو یہ حق نہیں کہ اسے سجدہ کیا جائے.

تشریح: یہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ذات اقدس کو بھی (مـــن دون اللہ) میں شمار فرمایا.

غرضیکہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ تمام کائنات (مـــن دون اللہ) ہے. لہٰذا



غائبانہ پکار اور مشکل کشائی کے لئے صرف یا اللہ مدد زبان پر جاری ہو.

وہ کیا ہے جو نہیں ہوتا ہے خدا سے
جسے تم مانگتے ہو اولیاء سے

☆☆☆

## صرف خدا کو پکارو

قال ربکم ادعونی استجب لکم. (القرآن)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں لوگو مجھ سے مانگو میں قبول کروں گا.

تشریح: اللہ تعالیٰ ہر ایک اعلیٰ اور ادنیٰ کی پکار کو سنتا ہے. تم کو جو ضرورت اور مشکل درپیش ہو صرف یا اللہ مدد کہہ کر پکارا کرو. اللہ تعالیٰ تمہاری پکاروں کو سن کر مشکل اور مصائب کو دور کرے گا. خلاصہ یہ کہ ہر مشکل اور مصیبت کی صورت میں صرف یا اللہ مدد، صرف یا اللہ مدد، صرف یا اللہ مدد کہا اور پکارا جائے. اللہ تعالیٰ کی ذات مشکل کشائی فرمادینگے. کیونکہ مشکل اور مصیبت کو دور کرنا میرے رب کریم ورحیم کا کام ہے. مشکل کے وقت مافوق الاسباب پیروں، فقیروں کو پکارنا گمراہی اور شرک ہے. جیسا کہ ہمارے زمانے کے شرک کے مریض مصیبت اور پریشانی کے وقت دم دستگیر، یکپاسی، دوپاسی، محمود گورام، جونگل فقیر، پیر سلیمان، قلندر شا، حبیب شاہ، تیار غازی، شہباز

قلندر، لطیف بھٹائی وغیرہ کو پکارتے ہیں اور ان کے نام کے نذر نیاز دیتے ہیں اور ان کی قبروں کا طواف کرتے ہیں.

خدا سے اور بزرگوں سے بھی کہنا
یہی ہے شرک یارو اس سے بچنا

☆☆☆

## حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کی وصیت

حضرت شیخ جیلانیؒ کی مرض وفات کے موقع پر آپ کے بڑے شیخ عبدالوہابؒ نے آپ سے وصیت کی درخواست کی تو حضرت جیلانیؒ نے فرمایا:

علیکم بتقوی عزوجل لاتخف احداسوی اللہ ولا ترج احداً سوی اللہ و کل الحوائج الی اللہ ولا تعتمد الا علیہ و اطلبھا جمیعاً منہ تعالیٰ ولا تتق باحد غیرہ سبحانہ خذالتوحید والتوحید اجماع الکل (فتوح الغیب)

تشریح: اس وصیت میں حضرت جیلانیؒ اپنے بیٹے کو صاف فرما رہے ہیں کہ تقویٰ اور پرہیزگاری اختیار کریں. مخلوق میں کسی کا بھی خوف وڈر اپنے اندر نہ رکھیے نہ ہی اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی سے بھی امیدیں وابستہ رکھیں.



اے بیٹے اپنی تمام ضروریات اور مشکلات کو اللہ کریم کے دربار میں پیش کر اس سے ہی مشکل کشائی کی درخواست کر. غیراللہ خواہ نبی ہو یا بزرگ وولی ہو ان سے کسی بھی قسم کا طمع اور آرزو نہ رکھیں بلکہ توحید کے دامن کو تھام کر زندگی بسر کریں یعنی ہر مشکل اور مصیبت میں صرف یا اللہ مدد کی صدا بلند کریں. اس لئے کہ اس توحید (صرف یا اللہ مدد) پر سب کا اجماع ہے.

حضرت شیخ عبدالقادر (رح) کا قول:

اپنی تمام حاجتوں کو خدا پر چھوڑ دو. تمام مخلوق سے منہ پھیر کر خدا کی طرف جھک جاؤ. (فتوح الغیب)

تشریح: شیخ جیلانیؒ کتنی صراحت سے فرما رہے ہیں کہ حاجت روا اور مشکل کشا صرف اور صرف اللہ تعالیٰ ہی ہے. غیر اللہ سے ہٹ کر کٹ کر صرف اللہ کی طرف رجوع کر کے ہر وقت صرف یا اللہ مدد پر یقین رکھو. اس میں دونوں جہانوں کی کامیابی ہے.

☆☆☆

## پیران پیر شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کا عقیدہ

۱. ونحن عبادک الضعفاء لا نعبد سواک ولا نطلب اذا مسنا الضر الا ایاک.

ترجمہ: اور ہم تیرے بندے ضعیف ہیں ہم نہیں عبادت کرتے سوا تیرے

اورنہیں مانگتے جب تکلیف ہومگر تیرے سے۔ (درود اکبر اعظم صفحہ ۳۹)

تشریح: حضرت عبدالقادر جیلانیؒ صاف الفاظ سے اپنے عقیدہ کا اظہار فرمارہے ہیں کہ مشکل اور مصیبت کی گھڑی میں تیری دربار میں صرف یا اللہ مدد کہہ کر مشکل کشائی کرائیں گے. اللہ تعالیٰ ہمیں اولیاء امت کی طرح عقیدہ توحید اپنانے کی توفیق دے.

۲. وبک نستقین یا فتاح یا علیم. (فیوضات ربانیہ)

ترجمہ: اے فتاح اور علیم ذات ہم آپ سے ہی مدد کے طالب ہیں.

تشریح: یہاں شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کتنی صراحت سے بارگاہ خداوندی سے مدد طلب فرمارہے ہیں کہ آپ ہی کی ذات اقدس سے مدد چاہتے ہیں اور آپ کا نام صرف یا اللہ مدد پکار کر حاجت روائی کی درخواست کررہے ہیں.

مرشد الموحدین حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ سے جعلی محبت کے دم بھرنے والے اور حضرت کے نام کے گیارھویں کا رسم بد منانے اور گیارویں کے دودھ کے لوٹے در لوٹے ہضم کرنے والے ذرا ہمت کرکے یہ تو بتائیں کہ کیا حضرت جیلانیؒ نے اپنی زندگی کے کسی بھی مشکل موڑ پر غیر اللہ سے مدد طلب کی تھی. ہرگز نہیں ہرگز نہیں. بلکہ حضرت شیخ جیلانیؒ کی زندگی بھر کا ورد صرف یا اللہ مدد رہا اور اسی کا لوگوں کو تعلیم دیتے رہے ہیں.

☆☆☆



## ندائے موحد

نَادِ قویاً بدیع الخلائق تجده عونالک فی الشدائد.

ترجمہ: اللہ قوی کو پکارو جس نے تمام مخلوق کو انوکھے طریق پر پیدا کیا ہے.

کل هم و غم سینجلی بقوتک یا قوی یا قوی یا قوی.

ترجمہ: تیری قوت سے تمام رنج اور تمام غم مٹ جائیں گے. اے اللہ قوی، اے اللہ قوی، اے اللہ قوی.

الله فادعوه و نادوه واعبدوا . به استعینوا حنیفا ماسواه ذروا.

ترجمہ: دیکھو بس اللہ ہی کو پکارو، اللہ ہی کو آواز دو، اللہ ہی کی عبادت کرو، اللہ ہی سے مانگو، اللہ ہی سے یکسو ہوکر مدد طلب کرو اور امداد طلب کرنے میں ہر ماسوا کو نظر انداز کرو.

سواه لن تجدوا عوناً بنائبه= و یعجز الغیر لا یغرکم الغرور.

ترجمہ: اللہ کے سوا کسی کو بھی تم کبھی مصیبت میں ہرگز مددگار نہ پا سکو گے. ہر غیر اللہ مدد سے عاجز ہے اس بارے میں فریب کی باتیں تمہیں دھوکہ نہ دینے لگ جائے.

لاتشرکوا ابداً من قولِ کل غوٍ واخلصوا دینکم لله وئتمروا.

ترجمہ: دیکھو کسی گمراہ غالی کے کہنے سے شرک نہ کرنے لگنا. اپنا دین اللہ کی

رضا کے لئے خالص رکھو اور احکام کی تعمیل کرو.

توحید کی امانت ہے سینوں میں ہمارے
ممکن نہیں نام و نشان مٹانا ہمارا

☆☆☆

## اللہ ہی بہترین مددگار اور کارساز ہیں

هُو مُولکم فَنِعم المولیٰ و نعم النصیر ۔ (القرآن)

ترجمہ: وہی تمہارا مددگار ہے وہی تمہارا سب سے اچھا کارساز ہے اور اچھا مددگار ہے.

تشریح: جب یہ حقیقت ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہارا کارساز و مددگار ہے تو بس وہی سب سے اعلیٰ کارساز اور مددگار ہے. اس کی مثل کوئی نہیں بلکہ حقیقت میں اس کے سوا کوئی دوسرا کارساز اور مددگار ہی نہیں تو بس ہر مشکل میں صرف یا اللہ مدد اور صرف یا اللہ مدد کہا اور پکارا جائے.

در بلا یاری مخواہ از ہیچ کس
زانکہ نبود جز خدا فریاد رس

☆☆☆



## اللہ کے سوا کوئی حامی اور ناصر نہیں

وَمَا لکم من دون اللہ من ولی ولا نصیر ۔ (القرآن)

ترجمہ: اور نہیں تمہارے واسطے اللہ کے سوا کوئی حمایتی اور نہ مددگار.

تشریح: جب اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی حامی اور مددگار نہیں تو مصیبت اور مشکل کے وقت. بلانوش بابا، بھٹائی بابا، سہری پیر بابا، بابا فرید، شمس تبریز، یک پاسی، دوپاسی، فقیر تھگو، فقیر سلیمان، تیار غازی بابا، قلندر شاہ بابا، حبیب شاہ بابا، محمود گورام بابا، بابا جنبل ہفت ولی بابا، خواجہ ولی بابا، فقیر لیٹو، خاکی شاہ بابا، سالم شاہ بابا، پیر کھلو، فقیر ہوتک، شیخ تقی بابا، بابا خرواری، نورانی بابا، شیر جب بابا، دلو بابا، بلو بابا، پیر صابر بابا، بہادر نہرا، مست توکلی بابا، پیر پچھی بابا، پیر منگھی بابا، پیرک بابا، پیر گکڑی بابا، پہلوان بابا، فقیر بھنڈل بابا، بالول بابا، پیر نجاری بابا، سہہ مار بابا وغیرہ کو پکارنا جہالت اور حماقت کے علاوہ اور کچھ بھی نہیں. اس جہالت اور حماقت سے بچنے کا واحد علاج صرف یا اللہ مدد ہی ہے. اے رب کریم و رحیم مرتے دم تک ہمیں صرف یا اللہ مدد کے عقیدہ اور نظریہ پر قائم اور دائم رکھ.

(آمین یا اللہ العالمین)

☆☆☆

## تمام انبیاء صرف ایک اللہ کو پکارتے تھے

یارسول اللہ کہنے والو (بدعتیوں) ایک اللہ کو پکارنا (صرف یا اللہ مدد) سیکھو. اللہ تعالیٰ پیغمبروں کے بارے میں قرآن مجید میں ارشاد فرماتے ہیں کہ:

وہ داؤد، وہ سلیمان یہ پیغمبر ہیں ایک اللہ تعالیٰ کو پکارتے ہیں =و ایوب اذ نادیٰ ربہ = حضرت ایوب بیمار ہیں = رب الیٰ مسنی الضر = خدایا میں بہت بیمار ہوں =و انت ارحم الراحمین = اور بیماری آپ ہی دور کر سکتے ہیں = فاستجبنا لہ = ہم نے دعا قبول کی = فکشفنا ما بہ من ضر = اور ہم نے ساری تکالیف ہٹائیں. تکلیفیں دور کرنے والا صرف اللہ ہے اور اسی کو آواز دی جائیگی (صرف یا اللہ مدد کہہ کر) =و اسماعیل و ادریس و ذالکفل کل من الصابرین = یہ سارے حق پر جمنے والے تھے = وادخلنا ہم فی رحمتنا انہم من الصالحین = یہ سارے کے سارے ایک اللہ کو پکار رہے ہیں (صرف یا اللہ مدد کی صورت میں) =و ذالنون اذ ذہب مغاضباً فظن ان لن نقدر علیہ = اور مچھلی والے پیغمبر جن کا خیال تھا کہ ہم سختی نہیں کرینگے = فنادیٰ فی الظلمات = مچھلی کے پیٹ میں دریا کی موجوں میں ایک پیغمبر بالکل مقفل ہے اور مسجون ہے اور پریشانی کی حالت میں آواز لگا رہا ہے = لا الٰہ الا انت = خدایا بلانے کا اہل



مشکلات دور کرنے کا اہل اور پریشانیاں ہٹانے والے صرف اور صرف آپ ہیں = سبحانک = تیری ذات پاک ہے کہ تیرے علاوہ کوئی حاجت روا نہیں، کوئی مشکل کشا نہیں = انی کنت من الظالمین = مجھ سے بھی با مقتضائے بشریت تھوڑی سی سستی ہوگئی آپ معاف فرمائیں گے = فستجبنا لہ = دعا مانگتے ہی اللہ تعالیٰ نے دعا قبول فرمائی =و نجیناہ من الغم = اور ہم نے انہیں صدمے اور غم سے بچایا =و کذالک ننجی المؤمنین = اور اسی طرح ہم مسلمانوں کو بچاتے ہیں = مسلمان وہ ہیں جو نبی کے طریقے پر ایک اللہ کو پکاریں = جو قبروں کو درگاہوں کو پیروں کو فقیروں کو پکارتے ہیں وہ بحکم قرآن وہ مؤمن نہیں ہیں. قرآن پاک آگے قصہ کرتا ہے = زکریا اذ نادیٰ ربہ رب لا تذرنی فردا = زکریا علیہ السلام بھی پیغمبر ہیں بیت المقدس کے امام ہیں خدا سے بیٹا مانگ رہے ہیں خدایا مجھے تنہا نہ چھوڑ پیارا بیٹا عطا فرمایا = فستجبنا لہ = ہم نے دعا قبول کی دعا اس لئے قبول ہوئی کہ اللہ سے مانگا ہے اور ہم نے بیٹا دیا نام یحییٰ رکھا اور = و اصلحنا لہ زوجہ = اور ان کی بیوی بھی اس قابل بنائی کہ بچہ دے سکے = انہم کانوا یسارعون فی الخیرات = یہ سارے پیغمبر نیکیوں میں آگے بڑھتے تھے. دعا قبول کرانے کا طریقہ نیکی کے کاموں میں آگے بڑھنا ہے. قرآن کہتا ہے کہ نبی ہے لیکن نیکی کے کاموں میں آگے

ہے یہ نہیں فرمایا کہ اس لئے بیٹا دیا کہ پیغمبر ہے. پیغمبر ہے لیکن اللہ سے مانگ رہے ہیں. معلوم ہوا کہ قبروں سے مانگنا درگاہوں سے مانگنا انبیاء کرام کی مخالفت کرنا ہے. اس کا ٹھیکہ ہمارے دور کے بدعتیوں نے لیا ہوا ہے. قبروں اور درگاہوں پر جانا کوئی نیکی نہیں. بدعتیوں کے ساتھ مشابہت ہے اور یہ بدترین معصیت ہے کیونکہ یہ لوگ پیغمبر کے بدترین دشمن ہیں اور اول درجے کے کذابین ہیں.

﴿ماخوذ از احسن الخطبات ص.۸۹﴾

﴿فقیہ العصر شیخ التفسیر والحدیث حضرت مولانا مفتی محمد زرولی خان صاحب﴾

☆☆☆

## کافر، مشرک، بدعتی

مشرک کے دل میں اللہ تعالیٰ کی عزت نہیں ہوتی ہے. اور بدعتی کے دل میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت نہیں ہوتی ہے. مشرک کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ میری مدد نہیں کرے گا وہ دوسرے اولیاء کو حاجت روا سمجھتا ہے دوسروں پر بھروسہ رکھتا ہے دوسروں کو راضی کرنا چاہتا ہے. کافر کھلم کھلا وحی کا منکر ہے. بدعتی سمجھتا ہے کہ جو چیز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم لائے ہیں وہ دین کے لئے کافی نہیں ہے اور میری نجات کے لئے کافی نہیں ہے. اگر



حضور کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کو کافی سمجھتا تو دوسرے راستوں کی طرف (قبر پرستی ندائے غیر اللہ) کیوں متوجہ ہوتا. گویا وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ناقص سمجھتا ہے اس لئے کہ اگر دین ناقص ہے تو دین کو لانے والا نبی بھی ناقص ہے اس لئے کافر، مشرک اور مبتدع کے لئے اللہ تعالیٰ نے جہنم مقرر کی ہے. ان کی کوئی بھی عبادت فرض اور نفل قبول نہیں ہے. ہر شئ میں اللہ کی عزت ملحوظ رکھیں. اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھا جائے یہی توحید (صرف یا اللہ مدد) ہے باقی ہر شئ غلط ہے یہ بات سمجھنا چاہیے کہ مشرک خدا کو نہیں مانتا. کافر وحی کا منکر ہے. مبتدع حضور کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں مانتا یہ سب آخر کار قریب قریب (ایک طرح) ہوئے.

شرک اکثر و بیشتر الوہیت میں ہوتا ہے. یعنی اللہ کے سوا اور بھی ہیں جو ہماری مدد کرتے ہیں. رزق میں برکت ڈالتے ہیں اس لئے اکثر انسان درختوں، قبروں اور جھنڈوں پر جاتے ہیں کہ یہ ہماری مدد کرینگے. بزرگوں، اولیاء اور پیروں کے مزار پر جا کر ان کی نذر و نیاز اس لئے کرتے ہیں کہ یہ ہم سے راضی ہوں پھر ہماری دنیا میں مدد کریں دکھ میں کام آئیں.

(شرک، کفر، بدعت سازی سے بچنے کا واحد راستہ صرف اور صرف یا اللہ مدد باقی سب شرک و بدعت کا عقیدہ اپنانے میں ہے) (مسائل توحید)

☆☆☆

## پریشان کی پکار کا جواب

امن یجیب المضطر اذا دعاہ و یکشف السوء. (القرآن)

ترجمہ: بھلا کون پریشان کو بوقت پکار جواب دیتا ہے اور کون مشکل حل کرتا ہے.

تشریح: مضطر وہ شخص ہے جو سارے دنیا کے سہاروں اور یار و مددگاروں سے مایوس ہو کر خالص اللہ تعالیٰ ہی کو فریاد رس سمجھ کر اس کی طرف متوجہ ہو یعنی مایوسی کے عالم میں صرف یا اللہ مدد کی پکار اس کی زبان سے جاری اور ساری ہو. تو ایسی صورت میں یقیناً مدد باری تعالیٰ شامل حال ہوگی.

☆☆☆

## مخلوق کے ہاتھ میں کچھ نہیں

والذین تدعون من دونہ مایملکون من قطمیر. (القرآن)

ترجمہ: اور جن کو تم پکارتے ہو اس کے سوائے وہ مالک نہیں کھجور کی گٹھلی کے ایک چھلکے کے.

تشریح: اللہ تعالیٰ کے سوا جن کو پکارا جا رہا ہے. جن کی منت، نذر، نیاز دے رہے ہیں ان بزرگو، پیروں، فقیروں کو کچھ بھی اختیار نہیں ہے. جب یہ بے اختیار اور بے بس ہیں تو انہیں مشکل اور مصیبت کے وقت پکارنے کا کیا فائدہ. مشکل کے وقت تو پکارا اللہ کی ذات کو جائے جو مختار کل اور کائنات



کے تمام خزانے اس کے قبضہ قدرت میں ہیں. لہٰذا ہر مشکل گھڑی میں صرف یا اللہ مدد کہہ کر پکارے. اللہ تعالیٰ مشکل کشائی اور فریاد رسی فرمائینگے.

☆☆☆

## بزرگ پیر و فقیر غائبانہ پکار سنتے نہیں

ان تدعوھم لا یسمعوا دعاء کم ولو سمعوا ما استجابو لکم.

ترجمہ: اگر تم ان کو پکارو سنتے نہیں تماری پکار اور اگر سنیں پہنچیں نہیں تمہارے کام پر.

تشریح: یہ بت یا بعض انبیاء، اولیاء یا فرشتے جن کو تم خدا سمجھ کر پرستش کرتے ہو اگر ان کو مصیبت کے وقت پکارو گے تو اولاً یہ تمہاری بات سن ہی نہ سکیں گے کیونکہ بتوں میں سننے کی صلاحیت ہی نہیں ہے. انبیاء، اولیاء اور فرشتوں میں اگر چہ صلاحیت ہے مگر نہ وہ ہر جگہ موجود ہیں نہ ہر ایک کی بات کو سنتے ہیں. آگے فرمایا کہ بالفرض وہ سن بھی لیں جیسے فرشتے اور انبیاء. اولیاء تو پھر بھی وہ تمہاری درخواست پوری نہ کریں گے. کیونکہ ان کو خود قدرت نہیں. (معارف). خلاصہ یہ کہ اللہ تعالیٰ کو صرف یا اللہ مدد کہہ کر پکارے. بزرگوں، پیروں، فقیروں میں مافوق الاسباب مدد کرنے کی طاقت نہیں.

# غیراللہ میں مدد کرنے کی طاقت نہیں

والذین تدعون من دونہ لایستطیعون نصرکم ولا انفسھم ینصرون. (القرآن)

ترجمہ: اور جن کو (اللہ کو چھوڑ کر) پوجتے (پکارتے) ہو وہ تمہاری مدد بالکل نہیں کر سکتے اور نہ اپنی مدد کر سکتے ہیں.

تشریح: جو اپنی مدد کرنے سے عاجز ہو تو بھلا دوسرے کی مدد کس طرح کر سکتا ہے جب غیراللہ یعنی پیروں، فقیروں میں مافوق الاسباب مدد کرنے کی صلاحیت نہیں تو المدد یاغوث اعظم، یاعلی مدد وغیرہ کہنا اور گاڑیوں پر لکھنا یا دیواروں پر حرام اور ناجائز ہے.

☆☆☆

## نظم توحید

نصیحۃ المسلمین سے چند نظمیں مشتمل بر توحید پیش کی جا رہی ہے.

خدا فرما چکا ہے قرآن کے اندر
میرے محتاج ہیں پیر و پیغمبر
نہیں طاقت سوا میرے کسی میں
کہ کام آوے تمہارے بے بسی میں



جو خود محتاج ہو وے دوسرے کا
بھلا اس سے مدد مانگنا کیا
خدا سے اور بزرگوں سے بھی کہنا
یہی ہے شرک یارو اس سے بچنا
خبر قرآن میں ہے یہ محقق
نہ بخشے گا خدا مشرک کو مطلق
معاذ اللہ جسے اس نے نہ بخشا
مقرر وہ جہنم میں پڑے گا
اگر قرآن کو سچ مانتے ہو
تو پھر منتیں کیوں مانتے ہو
تمہیں یہ طور بد کس نے سکھایا
محمدؐ نے کہاں ہے یہ بتایا
ہے شیطان دشمن اولاد آدم
سکھاتا ہے وہی راہ جہنم
کسی کو بت پرستی ہے سکھاتا
کسی کو ہے وہ قبروں پر جھکاتا

غرض اللہ سے دونوں کو روکا
بھلا کر راہ جا خندق میں جھونکا
مسلمانو ذرا سوچو تو دل میں
پھنسے ہو کس طرح تم آب و گل میں
بہت غفلت میں سوئے اب تو جاگو
خدا کے ہوتے ہوئے بندوں سے نہ مانگو
وہ کیا ہے جو نہیں ہوتا خدا سے
جسے تم مانگتے ہو اولیاء سے
ہمارا کام سمجھانا ہے یارو
اب آگے چاہو تم مانو نہ مانو

☆☆☆

## نبی اور صالحین کا اللہ مددگار ہے

ان ولی اللہ الذی نزل الکتاب وھو یتولی الصالحین ۔ (القرآن)
ترجمہ: بے شک میرا حامی اللہ ہے جس نے کتاب نازل فرمائی اور وہی نیک بندوں کی مدد کیا کرتے ہیں۔
تشریح: آیۃ قرآنیہ سے صاف ظاہر ہو رہا ہے کہ نبی اور نیک بندوں کا حامی



اور ناصر خود اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ اس لئے تو پیغمبر علیہ السلام نے ہر آزمائش کے وقت صرف یا اللہ مدد کا ورد جاری رکھا اسی طرح نیک بندے علماء وصلحا نے بھی مشکلات میں صرف یا اللہ مدد پکارا اور پکار رہے ہیں اور پکارتے رہیں گے۔

☆☆☆

## مشرک کون؟

ان اللہ لا یغفر ان یشرک بہ و یغفر مادون ذالک لمن یشاء و من یشرک باللہ فقد افتریٰ اثماً عظیماً ۔ (القرآن)
ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ مشرک کو معاف نہیں فرمائے گا اس کے علاوہ جو گناہ ہوں گے تو وہ جس کے لئے چاہے گا معاف فرما دے گا اور جو اللہ کے ساتھ شرک کا ارتکاب کرتا ہے تو یقیناً اس نے ایک بہت بڑا گناہ (بہتان) باندھا۔
تشریح: ہر وہ شخص جو شرک کرے وہ شرعاً مشرک ہے خواہ مولوی ہو، پیر ہو یا نمازی ہو اور حاجی ہو یا مجاہد ہو و غازی ہو۔ ابوجہل، عقبہ، شیبہ ودیگر مشرکین مکہ بھی حج کیا کرتے تھے اور ان میں نماز کا بھی تصور تھا مگر شرک کیوجہ سے مشرک ٹھہرے۔ اگر مشرک نے دنیا میں شرک سے توبہ نہ کی اور توحید وسنت کا راستہ نہ اپنایا اور اسی شرک کی حالت میں مرگیا تو اس کے لئے جہنم کی

دائمی سزا ہے. جیسے کافر اللہ کو نہ ماننے والا ہمیشہ دوزخ میں رہے گا. ان دونوں کو دوزخ کے عذاب سے کبھی بھی نجات نہیں ملے گی.

☆☆☆

## ایک مغالطہ اور اس کی وضاحت

مغالطہ یہ ہے کہ حدیث میں ہے کہ جناب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے تم سے یہ اندیشہ نہیں ہے کہ تم میرے بعد شرک کروگے. البتہ یہ اندیشہ ضرور ہے کہ تم دنیا میں ایک دوسرے کے مقابلے پر رغبت کروگے. جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے بعد میری امت کے شرک میں مبتلا ہونے کا اندیشہ نہیں تو اس کا مطلب ہے کہ مسلمان مشرکانہ عقائد اور اعمال میں مبتلا ہی نہیں ہوں گے تو پھر انہیں مشرک کیوں کہا جائے. اس مغالطے کا جواب یہ دیا گیا ہے کہ محدثین کرام نے وضاحت فرمائی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان صحابہ کرام کے متعلق ہے. یہ آپؐ نے اپنی ساری امت کی بابت نہیں بلکہ صرف صحابہ کرام کی بابت فرمایا ہے کہ مجھے ان سے شرک کا اندیشہ نہیں. ضمیر خطاب میں خطاب صحابہ کرام سے ہے.

دوسری بہت سی احادیث میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت



کے افراد کے بھی شرک میں ملوث ہونے کی پیشن گوئی فرمائی ہے. لہٰذا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے بعض لوگ شرک میں مبتلا ہوسکتے ہیں. اور اس وقت بہت سے مشرک مولوی، پیر شرک و بدعت کو تھوک کے حساب سے فروخت کررہے ہیں. اس لئے کہ وہ شرک و بدعت کے بہت بڑے ٹھیکدار ہیں. یہ ٹھیکداری انہیں مبارک ہو.

☆☆☆

## توحید باری تعالیٰ پر مشتمل چند اشعار

فارسی ذوق اور شوق رکھنے والے حضرات کے لئے چند اشعار فارسی جو کہ توحید پر مشتمل ہیں پیش کئے جارہے ہیں. امید ہے کہ فارسی دان توحید کی دنیا کا نظارہ اور مشاہدہ کر کے صرف یا اللہ مدد کی محبت کا دم بھرتے رہیں گے.

دل اندر صمد باید اے دوست بست
زانکہ بنود جز خدا فریاد رس

در بلا یاری مخواہ از ہیچ کس
زانکہ بنود جز خدا فریاد رس

غیر حق را ہر کہ خواند اے پسر
کیست در دنیا ازو گمراہ تر

از کسے دیگر چہ می خواہی مگر
حق زدا دن مفلس آمد اے پسر
نداریم غیر از تو فریاد رس
توئی عاصیاں را خطا بخش و بس
رزق از وے خواہ مخواہ از غیر او
آب از یم جو مجو از خشک جو
کہ یکے ہست و ہیچ نیست جز او
وحدہ لا الہ الا ہو
ہر گیا ہے کہ از زمین روید
وحدہ لا شریک لہ گوید
اوست سلطان ہر چہ خواہد آں کند
عالمی را در دمے ویران کند

☆☆☆

## حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ

انبیاؑ ، اولیاء ہمہ بندگان خداوند اند. دخلے وتصرفے در کارخانہ ذات الٰہی ندارند نہ در حیات و بعد ممات. (البلاغ المبین).



حضرت شاہ صاحبؒ کے قول کا خلاصہ یہ ہے کہ انبیاء اور اولیاء کو کارخانہ خداوند میں ذرہ بھر تصرف اور اختیار نہیں خواہ حالت زندگی میں یا وفات کے بعد. یعنی غیر اللہ کی پکار بے سود ہے اس لئے ہر حالت میں اللہ تعالیٰ کی ذات کو پکارا جائے خواہ مصیبت ہو یا راحت بہر صورت صرف یا اللہ مدد کی پکار زبان پر ہو. المدد یا غوث اعظم ، یا علی مدد مشکل کشا کہنے کو حرام اور ناجائز سمجھے. یہی مؤمن ہونے کی علامت اور نشانی ہے.

☆☆☆

## حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ

مصیبت اور بلا کے دور ہونے کے واسطے غیر اللہ کو پکارنا (المدد یا رسول اللہ ، یا علی مدد ، المدد یا غوث اعظم ، یا پیر سہری ، یا بلانوش) اور نفع و نقصان کا ان کو مالک سمجھنا شرک ہے. (تفسیر عزیزی)

تشریح: حضرت شاہ صاحب نے مافوق الاسباب پیروں اور فقیروں کے پکار کو شرک قرار دیا ہے. اور حقیقت بھی یہی ہے. لہٰذا ہر مشکل میں صرف یا اللہ مدد پکارا جائے.

☆☆☆

حضرت مولانا محمد ہاشم صاحب ہاشمی مدیر جامعہ ہاشمیہ ڈیرہ الہ یار

کے چند اشعار مشتمل بر توحید باری تعالیٰ

سہڑیں ڈنداں اتے اکھیاں دا دیداں
تیکوں اللہ ڈتا یا ہفت ولیاں
نڈھے سن دی خرابی تا خلاصی
تیکوں اللہ ڈتی یا پیر و دپاسی
کچے مومن کچے ایمان والے
اکھیدن قلندر سندھ والے
اساں کوں ڈے اولاد وافر
اکھیڈر اس دا بھائی جاڑ کافر
جتھاں پنج چار لاکڑے ہن
کتا پوریل ہوبے بھی پیر جاڑن

☆☆☆



# مشرکانہ اعتراض

شرک اور بدعت کو پھیلانے والے مداری، سادہ قسم کے مسلمانوں کو دھوکہ دینے کے لئے بڑی بے باکی سے یہ کہتے پھرتے ہیں کہ ہم بزرگوں، پیروں، فقیروں کو ذاتی طور پر مشکل کشا اور حاجت روا نہیں سمجھتے ہیں جو کہ شرک ہے بلکہ ان کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے قدرت اور اختیار دیا گیا ہے جس کے ذریعے وہ مشکل کشائی اور حاجت روائی کرتے ہیں.

جواب: بعینہ یہی عقیدہ مشرکین مکہ ابو جہل، عتبہ، شیبہ ودیگر مشرکین کا تھا کہ وہ بھی اپنے معبودوں کو ذاتی طور پر مشکل کشا نہیں سمجھتے تھے بلکہ وہ یہ کہتے تھے کہ وہ اللہ کے بندے ہیں ہمیں خدا کے قریب کر سکتے ہیں. اللہ تعالیٰ کے دربار میں ہماری سفارش کر کے ہمارے کام آسکتے ہیں. کیونکہ انہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطائی قدرت اور اختیار ملا ہوا ہے. حالانکہ اس بُرے عقیدے کی تردید قرآن مجید نے سختی سے کی ہے.

حیرت کی بات ہے کہ مشرکین مکہ ابو جہل وغیرہ کے عقیدہ کو اپنانے اور اس کی نشر واشاعت کرنے والے تو پکے مسلمان اور عاشق رسول کہلائے. مگر توحید وسنت کے دامن کو تھام کر زندگی بسر کرنے والے اور توحید وسنت کی نشر واشاعت کرنے والوں کو وہابی اور گستاخ رسول کہا جائے یہ کہاں کا انصاف ہے. ضرب المثل ہے کہ الٹا چور پکڑے کوتوال کو.

## بزرگان دیوبند اور بدحواس اہل بدعت

اکابر علماء دیوبند اپنے دور کے اہل اللہ ہو کر گذرے ہیں. اور اولیاء اللہ کی ایک مخصوص کیفیت اور مقام ہوتا ہے وہ کبھی مشاہدہ ذات اور صفات باری تعالیٰ میں مستغرق نظر آتے ہیں. اور غلبہ حال کے عالم میں ہوتے ہیں اسی دوران ان سے اگر کوئی جملہ یا الفاظ صادر ہو جائے تو نہ اس پر گرفت کی جائے گی اور نہ ہی بطور دلیل پیش کی جاسکتی ہے بلکہ اسے غلبہ حال ہی پر محمول کیا جائے گا. اہل بدعت تو اس قسم کے الفاظ کو اپنے شرکیہ عقائد کی تائید میں فخریہ طور پر پیش کر کے دنیائے اہل بدعت سے سستی شہرت حاصل کرنا چاہتا ہے. بدعتی بدحواس ہو کر بول اٹھتا ہے کہ دیوبندیوں کے پیر و مرشد حضرت امداد اللہ مہاجر مکیؒ دیوبندی نے اغثنی یارسول اللہ کہا ہے. معلوم ہوا کہ یارسول اللہ مدد، المدد یارسول اللہ کہنا درست ہے. ہم وضاحت کر چکے ہیں اور جواب کی طرف اشارہ کر دیا کہ حضرت مہاجر مکیؒ سے روضہ رسول مقبولؐ کی حاضری کے وقت مستغرق اور محو ہو کر غلبہ حال اور غیر اختیاری طور پر مذکورہ بالا الفاظ صادر ہوئے ہیں. مگر ان کا عقیدہ ہرگز یہ نہیں ہوتا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم متصرف فی الامور یا حاضر و ناظر ہیں کیونکہ یہ عقیدہ شرکیہ اور کفریہ ہے.



اسی طرح حضرت مولانا محمد قاسم دیوبندیؒ کا شعر:

مدد کر اے کرم احمدی تیرے سوا
نہیں ہے قاسم بے کس کا کوئی حامی کار

درحقیقت منظر قیامت کے سلسلہ میں محمول ہے اسی پر حضرت تھانویؒ کے اشعار کو قیاس کیا جائے.

☆☆☆

## توحید باری تعالیٰ کی اہمیت

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم "من مات وھو یعلم اللہ لاَ اِلٰہ اِلاّ اللہ دخل الجنۃ" (بخاری مسلم)

ترجمہ: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے "جس شخص نے اس اعتقاد پر وفات پائی کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں تو وہ جنتی ہے."

تشریح: عقیدہ توحید (صرف یا اللہ مدد) پر موت جنت کی ضمانت ہے. یعنی زندگی بھر وہ اس عقیدہ پر پختہ رہا کہ کائنات میں معبود، مسجود، حاجت روا اور مشکل کشا صرف اور صرف اللہ تعالیٰ ہیں. تمام کائنات بشمول انبیاء کرام، اولیاء، غوث، قطب اللہ تعالیٰ کے سامنے بے بس اور عاجز ہیں. ایسا عقیدہ رکھنے والا شخص یقیناً جنتی ہے. خواہ دخول جنت اوّلی ہو یا ثانوی.

# توحید ذریعہ نجات ہے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم "فان حق اللہ علی العباد ان یعبدوہ ولا یشرکوا بہ شیئاً و حق العباد علی اللہ ان لا یعذب من لا یشرک بہ شیئاً" (بخاری مسلم)

ترجمہ: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے "بے شک اللہ تعالیٰ کا حق بندوں پر یہ ہے کہ اس کی عبادت کریں اور کسی کو بھی اس کا شریک نہ ٹھہرائیں. اور بندوں کا حق اللہ تعالیٰ پر یہ ہے کہ جو کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہرائیں وہ اس کو عذاب نہ دے."

تشریح: حدیث شریف سے معلوم ہوا کہ توحید (صرف یا اللہ مدد کا عقیدہ) ذریعہ نجات اخروی ہے. جس نے اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات میں کسی کو شریک نہیں ٹھہرایا. اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو عذاب دائمی نہیں دے گا. البتہ قبر پرست اور مشرک وکافر ہمیشہ ہمیشہ کیلئے عذاب میں رہے گا.

☆☆☆

# شرک ذریعہ عذاب ہے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم "من مات یشرک باللہ شیئاً دخل النار و من مات لا یشرک باللہ شیئاً دخل الجنۃ" (مسلم)



ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص اس حال میں مرا کہ اس نے کسی کو اللہ تعالیٰ کا شریک ٹھہرایا تھا تو وہ دوزخ میں ڈال دیا جائے گا. اور جس کی وفات اس حال میں ہوئی کہ اس نے کسی کو اللہ تعالیٰ کا شریک نہ کیا تھا وہ جنت میں جائے گا.

تشریح: معلوم ہوا کہ حالت شرک میں مرنے کی صورت میں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے دوزخ میں ڈال دیا جائے گا اس لئے کہ شرک اللہ تعالیٰ کی ذات سے بغاوت کا نام ہے. باغی کو سخت سے سخت سزا دی جاتی ہے. شرک وبدعت سے پاک زندگی کا نام توحید ہے اور توحید جنت کی ابدی زندگی کی ضمانت ہے.

☆☆☆

# غیر اللہ کو سجدہ کرنا حرام ہے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم "لو کنت امر احداً ان یسجد لاحد لامرت المرأۃ ان تسجد لزوجھا" (ترمذی)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "اگر میں کسی کو یہ حکم کرسکتا کہ وہ کسی (خدا کے سوا) کو سجدہ کرتے تو میں یقیناً عورت کو حکم کرتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے."

تشریح: معلوم ہوا کہ غیر اللہ کا سجدہ جائز نہیں. مگر ہمارے دور میں اسلام سے ناواقف لوگ قبروں، گنبدوں، مزاروں اور لکڑوں وغیرہ کا سجدہ کرتے ہیں جو کہ گناہ کبیرہ اور حرام ہے. بدعقیدہ مشرک مولوی اور پیروں نے مال و دولت سمیٹنے اور جمع کرنے کے لئے بزرگان دین کی قبروں کو عرس گاہ اور سجدہ گاہ بنائے بیٹھے ہیں جو کہ بدترین شرک اور حرام ہے.

## جزیرہ عرب میں توحید کا چرچا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم "ان الشیطان قد ایسَ من ان یعبد المصلون فی جزیرۃ العرب ولکن فی التحریش بینهم" (مسلم)

ترجمہ: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "شیطان مایوس ہوگیا ہے کہ جزیرہ عرب میں مسلمان اس کی پرستش کریں لیکن مسلمانوں کے درمیان فتنہ اور فساد پھیلانے سے مایوس نہیں ہوا"

تشریح: جزیرہ عرب کے باشندوں کے دل و دماغ میں توحید باری تعالی اتنا مضبوط اور رچ چکا ہے کہ انہیں بت پرستی، قبر پرستی، عرس، مروجہ، جشن بدعات، یارسول اللہ مدد، المدد یا غوث اعظم، یا علی مدد، اجتماعی دعا بعد نماز جنازہ، اذان علی البقر وغیرہ سے نفرت اور بیزاری ہے.



ہمارے عجمی حضرات خاص کر ہمارے پیارے ملک پاکستان کے مشرک مولوی اور مشرک پیروں پر شیطان کا جادو اور داؤ خوب چلا جو شیطانی مشن شرک و بدعت پھیلانے میں دن رات مصروف ہیں. اس پر بس نہیں بلکہ توحید و سنت کے علمبرداروں (علمائے دیوبند) کے خلاف کیچڑ اچھال کر شرک و بدعت کی جڑوں کو مضبوط کرنے کی فکر میں لگے ہوئے ہیں. اس قسم کے مشرک پیروں اور فقیروں سے بیعت کرنا حرام ہے. اگر لاعلمی میں بیعت ہوچکی ہے تو ایسی بیعت کا توڑنا ضروری اور واجب ہے. بیعت ایسے پیر صاحب سے کرے جو زندگی بھر صرف یا اللہ مدد کے مقتضا کے مطابق چلنے اور عمل کرنے کا عزم مصمم رکھتا ہو.

## شرک کو کیوں نہیں چھوڑا؟

حضرت انس کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی قیامت کے دن دوزخیوں میں سے اس شخص سے جو سب سے ہلکے عذاب میں ہوگا فرمائے گا کہ اگر تیرے پاس روئے زمین کی چیزوں میں کوئی ایسی چیز ہوتی جس کو تو بدلہ میں دے سکتا تو کیا تو ایسا کرتا؟ وہ دوزخی کہے گا ہاں. اللہ تعالی فرمائے گا کہ میں نے تو اس وقت جب تو آدم کی پشت میں تھا اس سے آسان چیز تیرے لئے طے کردی تھی اور وہ یہ کہ تو میرے

ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرتا مگر تو نے انکار کیا میرا شریک ٹھہرایا. (بخاری)

**تشریح:** شرک وبدعت کے علمبردار مشرک مولوی اور پیر صاحبان کے لئے ابھی تک زندگی میں موقعہ ہے کہ ہر قسم کے شرک سے فوری توبہ کر کے توحید و سنت کے دامن کو تھام کر بقیہ زندگی بسر کریں. یعنی صرف یا اللہ مدد کی دعوت ابھی سے شروع کر دیں. اور جن جن آدمیوں کو دنیوی لالچ کی خاطر دھوکہ دے کر شرک، قبر پرستی، غیر اللہ کے نذر، نیاز عرس، گیارویں کی رسم بد جیسی خرافات میں مبتلا کر رکھا تھا. انہیں از سر نو توحید وسنت کا درس اور صرف یا اللہ مدد کا سبق دیکر انہیں اور اپنے آپ کو اخروی عذاب سے بچائیں.

آخر میں ہم رب کائنات وحدہ لاشریک لہ کے دربار میں دست بدعا ہیں. کہ وہ ہماری اس مختصر محنت کو قبول فرما کر ذریعہ ہدایت عامہ بنا کر ہمارے لئے ذریعہ نجات اخروی بنا کر ہمیں زندگی بھر صرف یا اللہ مدد کی مقتضا کے مطابق عمل کرنے کی توفیق بخشے. آمین یا الہ الامین.

☆☆☆

و صلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقه محمد و آله و اصحابه اجمعین

انا العبد الضعیف المدعو بغلام غوث آربانوی دیوبندی

خادم العلوم بجامعه مطلع العلوم

بروری روڈ کوئٹہ ۔ یکم ذی الحجہ ۱۴۲۳ھ / ۳ فروری ۲۰۰۳ء

خطیب حضرات کیلئے

# خوشخبری

## احسن الخطبات جلد اول

حضرت شیخ مفتی محمد زرولی خان صاحب مدظلہ

چھپ کر منظر عام پر آچکی ہے

ایک گراں قدر اصلاحی اور علمی ذخیرہ

ہر خطیب کی ضرورت اور ہر مسلمان گھرانے کی زینت

احسنی کتب خانہ جامعہ عربیہ احسن العلوم

گلشن اقبال بلاک نمبر 2 کراچی

علم کے موتی پرونا کوئی ان سے سیکھ لے
شیخ مفتی زرولی کی ذات بھی وہ ذات ہے
لفظ دریائے معانی ہر ورق بحر العلوم
جو کتابوں کے ذخیرے میں عجب سوغات ہے
جامع البرہان ہے جو جامع البرکات ہے
احسن الخطبات ہے یہ احسن الخطبات ہے

(سمیع صدیقی)